Al Qalam
پارَہ
اِلَیۡہِ یُرَدُّ
۲۵
اَلقلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِىْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ ﴿٤٧﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ
مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ
الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَاِذَآ
اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾ ع

ع ٦

پچیسواں پارہ۔ اِلَيْهِ يُرَدُّ (اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے)

(۴۷) (قیامت کی) اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے۔ جو پھل بھی اپنے شگوفوں سے نکلتے ہیں، جو مادہ حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے، سب اُس کے علم میں ہے۔ جس دن وہ انہیں پکار کر کہے گا: ''کہاں ہیں میرے شریک؟'' یہ لوگ کہیں گے: ''ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں، ہم میں کوئی (ایسی) گواہی دینے والا نہیں ہے۔'' (۴۸) وہ سب جنہیں یہ پہلے پکارا کرتے تھے، ان سے گم ہو جائیں گے۔ یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔

(۴۹) انسان بھلائی کی دعا مانگتے نہیں اُکتاتا۔ جب کوئی آفت اس پر آ پڑتی ہے، تو مایوس اور نا اُمید ہو جاتا ہے۔ (۵۰) مگر اُس پر مصیبت آ پڑنے کے بعد جونہی ہم اُسے اپنی رحمت (کا مزا) چکھاتے ہیں، تو وہ ضرور یہی کہتا ہے ''یہ تو میرا (حق) ہے، میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ لیکن اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پلٹایا (بھی) گیا تو میرے لیے اُس کے ہاں (بھی) یقیناً بہتری ہی ہوگی۔'' مگر ہم تو کافروں کو ان کے کردار کے بارے میں ضرور بتا دیں گے۔ اور انہیں ضرور بڑے سخت عذاب (کا مزا) چکھائیں گے۔

(۵۱) جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے۔ جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

(۵۲) ان سے کہو: ''کبھی سوچا تم نے، اگر یہ (قرآن مجید) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آیا ہو پھر بھی تم اس کا انکار کرتے رہے، تو اس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہوگا جو (اس کی) مخالفت میں دُور نکل گیا ہو؟'' (۵۳) ہم انہیں اپنی نشانیاں ان کے آس پاس بھی دکھائیں گے اور ان کی اپنی ذات میں بھی۔ یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) واقعی حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا پروردگار ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (۵۴) یاد رکھو کہ ان لوگوں کو اپنے پروردگار کی ملاقات کے بارے میں واقعی شک ہے۔ یاد رکھو کہ وہ ہر چیز کا یقیناً احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰیَاتُهَا ۵۳ (۴۲) سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّۃٌ (۶۲) رُکُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ
اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ هُوَ
الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ
یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ
اللّٰهُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡهِمۡ ۫ۖ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۶﴾ وَ کَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ
اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَ مَنۡ حَوۡلَهَا وَ تُنۡذِرَ یَوۡمَ
الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّۃِ وَ فَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ﴿۷﴾ وَ لَوۡ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ لٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ
رَحۡمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ وَ هُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَ هُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۹﴾ۧ وَ مَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ
اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبِّیۡ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ ۖۚ وَ اِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ﴿۱۰﴾

ع ۹/۱ ۲

سورہ (۴۲)

آیتیں: ۵۳ الشُّورىٰ (مشاورت) رکوع: ۵

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں ۵۳ آیتیں ہیں۔عنوان آیت ۳۸ سے لیا گیا ہے،جس میں مسلمانوں کو آپس کے مشورے کی تلقین ہوئی ہے۔ایسی سورتوں کے احکام ہی پارلیمنٹ والی حکومت کے نظام کی بنیاد بنتے ہیں۔سورت میں جن دوسرے موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، وہ ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوّت، پہلے گزرے ہوئے نبی، قیامت کے دن، نیکی اور بدی کا بدلہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن کے ذریعہ قیامت کے دن کی تنبیہ

(۱) ح،م۔(۲) ع،س،ق۔(۳) اسی طرح غالب وحکمت والا اللہ تعالیٰ تم پر اور تم سے پہلے گزرے ہوئے (رسولوں) پر وحی کرتا رہا ہے۔(۴) آسمانوں میں جو کچھ ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،سب کچھ اسی کا ہے۔وہ برتر اور عظیم ہے۔(۵) کوئی بڑی بات نہیں کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں۔فرشتے اپنے پروردگار کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے معافی چاہتے ہیں یاد رکھو کہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہے ہی بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔(۶) جن لوگوں نے اُس کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں،اللہ تعالیٰ اُن پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔تم اُن کے ذمہ دار نہیں ہو۔(۷) اس طرح ہم نے عربی قرآن تمہاری طرف وحی کیا ہے تا کہ تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) اور اُس کے آس پاس رہنے والوں کو خبردار کردو، اور انہیں اُس جمع ہونے کے دن سے آگاہ کردو، کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ جہنم میں۔(۸) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یقیناً ان سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔مگر وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ظالموں کا نہ کوئی سرپرست ہوگا اور نہ مددگار۔(۹) کیا انہوں نے اُسے چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں؟ سرپرست تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رکوع (۲) قیامت کی گھڑی میں شک کرنے والے گمراہ ہیں

(۱۰) جس بات میں (بھی) تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کو کرنا ہے۔وہی اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا‌ ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ‌ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ‌ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَـكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ‌ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ‌ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ‌ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ‌ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ‌ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ‌ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا‌ ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾

(۱۱) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا، جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور مویشیوں کے (بھی) جوڑے۔ وہ اس سے تمہاری (نسل) پھیلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس جیسی ہے ہی نہیں۔ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ جسے چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپی تُلی دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۳) اُس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے (حضرت) نوحؑ کو دیا تھا۔ اور جو ہم نے تمہیں وحی کیا ہے اور جس کی ہدایت ہم (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، وہ یہ ہے کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ میں نہ پڑنا۔ مشرکوں کو وہ بات بڑی ناگوار گزرتی ہے جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے۔ وہ اپنی طرف اسی کی ہدایت کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔

(۱۴) علم آ جانے کے بعد آپس کی ضد اضدی کی وجہ سے لوگوں میں پھوٹ شروع ہوئی۔ اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معین کی بات پہلے قرار نہ پا چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ یقیناً چکا دیا گیا ہوتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کی طرف سے ایک بڑے پریشان کرنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۱۵) سو تم اُس کی طرف بلاتے رہو، جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے، اُس پر قائم ہو جاؤ۔ ان کی خواہشوں کے پیچھے مت چلو۔ کہہ دو کہ: ''اللہ تعالیٰ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے، میں اس پر ایمان لایا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار بھی ہے اور تمہارا پروردگار بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں۔ تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ تعالیٰ (ایک دن) ہم سب کو جمع کرے گا۔ اُسی کی طرف (سب کو) جانا ہے۔''

وَالَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَہٗ
حُجَّتُہُمۡ دَاحِضَۃٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَعَلَیۡہِمۡ غَضَبٌ وَّلَہُمۡ عَذَابٌ
شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِیۡزَانَ ؕ
وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾ یَسۡتَعۡجِلُ بِہَا الَّذِیۡنَ
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہَا ۚ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡہَا ۙ وَیَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّہَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُمَارُوۡنَ فِی السَّاعَۃِ لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ
بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَہُوَ الۡقَوِیُّ
الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ
حَرۡثِہٖ ۚ وَمَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ مِنۡہَا ۙ وَمَا
لَہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَہُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَہُمۡ
مِّنَ الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِہِ اللّٰہُ ؕ وَلَوۡلَا کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ
لَقُضِیَ بَیۡنَہُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی
الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا وَہُوَ وَاقِعٌۢ بِہِمۡ ؕ وَالَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَہُمۡ مَّا
یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾

ع ۲/۳

(۱۶) جو اللہ تعالیٰ کی دعوت قبول کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اُن کی حجت بازی اُن کے پروردگار کے نزدیک باطل ہے۔ اُن پر (اُس کا) غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

(۱۷) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے کتاب، حق کے ساتھ اور ترازو نازل کیے۔ تمہیں کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو؟

(۱۸) اس کے لیے وہی لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں، وہ واقعی گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں۔

(۱۹) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جسے چاہے رزق دیتا ہے۔ وہ بڑی طاقت والا اور بڑا زبردست ہے۔

رکوع (۳) دنیا کی کھیتی اور آخرت کی کھیتی

(۲۰) جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے، اُس کی کھیتی ہم بڑھا دیتے ہیں۔ جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اُسے اُسی میں کچھ دے دیتے ہیں۔ مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱) کیا ان کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر فیصلہ کا وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو اُن کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۲۲) تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اپنے کمائے ہوئے کی وجہ سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آ کر رہے گا۔ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنتوں کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے، اپنے پروردگار کے ہاں پائیں گے۔ یہی بڑا انعام ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ

اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۵﴾ وَ یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ

بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ

مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ

مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْ

اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ

عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ع وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا

كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ﴿۳۰﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ

فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾

(۲۳) یہی ہے جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ''میں اس کے لیے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، سوائے رشتہ داری کی محبت کے۔ جو کوئی بھلائی کمائے گا، ہم اس کے لیے اس میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، بڑا اقدر کرنے والا ہے۔''

(۲۴) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھ رکھا ہے؟'' اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرمانوں سے باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو حق کر دکھاتا ہے۔ یقیناً وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۲۵) وہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور بُرائیاں معاف فرماتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ (سب) جانتا ہے۔

(۲۶) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں: وہ ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

(۲۷) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کے لیے روزی کھلی کر دیتا تو وہ زمین میں سرکشی مچا دیتے، مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے، اُتارتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور اُن پر نگاہ رکھتا ہے۔

(۲۸) وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے، وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی سرپرست اور تعریف کے قابل ہے۔ (۲۹) اُس کی نشانیوں میں سے ہے، آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور یہ جاندار جو اس نے دونوں میں پھیلا رکھے ہیں، وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

رکوع (۴) ظلم وزیادتی کا مقابلہ جائز ہے

(۳۰) تمہیں جو مصیبت بھی پہنچتی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ ہی سے ہے۔ بہت سے (قصور) تو وہ معاف کر دیتا ہے۔

(۳۱) تم زمین پر (اللہ تعالیٰ کو) بے بس نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ ہی مددگار۔

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ
الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾
وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾
فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِیْنَ
یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ
یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪
وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ
اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ
مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ مَا عَلَیْهِمْ
مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ
وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

ع ۴ ۵

(۳۲) اُس کی نشانیوں میں سے یہ پہاڑوں جیسے جہاز ہیں، جو سمندر میں رواں رہتے ہیں۔
(۳۳) اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے، پھر وہ اس کی سطح پر بے حرکت کھڑے رہ جائیں۔
بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو بڑا صبر کرنے والا اور بڑا شکر کرنے والا ہے۔
(۳۴) یا وہ ان جہازوں کو ان (لوگوں) کے کرتوتوں کے سبب تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف کر دے۔
(۳۵) تب ہماری آیتوں میں جھگڑنے والوں کو پتہ چل جائے گا کہ اُن کے لیے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔
(۳۶) جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے، وہ صرف دُنیاوی زندگی کا ساز و سامان ہے۔ مگر جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے، وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی۔ (وہ) اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، (۳۷) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔
(۳۸) جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، جن کے معاملے آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں، اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
(۳۹) جو ایسے ہیں کہ جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔
(۴۰) بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے۔ پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
(۴۱) جو اپنے اوپر ظلم کا مقابلہ کرتے ہیں، ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔
(۴۲) الزام صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔
(۴۳) ہاں جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے، تو یہ بیشک بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِيٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ
لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰٮهُمۡ
يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمۡ
مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ ﴿٤٦﴾ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنۡ
اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ
اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ
اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ ﴿٤٩﴾ اَوۡ
يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ
قَدِيۡرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ
حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿٥١﴾

رکوع (۵) وحی صحیح رہنمائی کرتی ہے

(۴۴) جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی مددگار نہیں۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے: ''کیا پلٹنے کی کوئی صورت ہے؟''

(۴۵) تم دیکھو گے کہ یہ اُس (جہنم) کے سامنے لائے جائیں گے، ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے، سست نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ ایمان والے کہیں گے کہ ''واقعی اصل گھاٹے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن خود اور ان کے تعلق والے گھاٹے میں پڑے۔'' خبردار! ظالم لوگ یقیناً ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ (۴۶) ان کا کوئی سرپرست نہ ہوگا اللہ تعالیٰ کے سوا جو ان کی مدد کو آئے۔ جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اُس کے لیے تو کوئی راستہ ہی نہیں۔

(۴۷) تم اپنے پروردگار کا حکم مان لو، اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے ایک ایسا دن آجائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔ اس دن نہ تو تمہارے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہوگی اور نہ ہی تمہارے پاس اظہار ناگواری کی کوئی گنجائش۔ (۴۸) پھر اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو ہم نے تمہیں ان پر نگرانی کرنے والا بنا کر تو نہیں بھیجا۔ تمہارے ذمہ تو صرف (اللہ کا حکم) پہنچا دینا ہے۔ جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزا) چکھاتے ہیں تو اس پر وہ خوش ہو جاتا ہے۔ اگر اپنے ہی پہلے کے کیے ہوئے اعمال کی وجہ سے اُن پر کوئی مصیبت آپڑے تو انسان سخت ناشکرا بن جاتا ہے۔

(۴۹) آسمانوں اور زمین پر اللہ تعالیٰ ہی کی فرماں روائی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ (۵۰) یا وہ انہیں بیٹے بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے۔ وہ جسے چاہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ بڑا باخبر اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۵۱) کسی آدمی کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ سوائے اس کے کہ یا (ا) وحی سے، یا (ب) پردے کے پیچھے سے، یا (ج) پھر وہ کسی فرشتے کو بھیج دے تو وہ اس کے حکم سے جو چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ بیشک وہ برتر و حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا
الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ
الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

اٰیَاتُهَا ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رُکُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِىْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِىٌّ حَكِيْمٌ ؕ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ
عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا
مِنْ نَّبِىٍّ فِى الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿۹﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

معا عند المتقدمین ۱۲

(۵۲)اسی طرح (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے اپنے حکم سے ایک کتاب تمہاری طرف وحی کی ہے۔تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے، نہ ہی یہ کہ ایمان (کیا ہوتا ہے)۔لیکن ہم نے اس (قرآن کریم) کو ایک نور بنا دیا، جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں، راستہ دکھاتے ہیں۔تم یقینا سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو، (۵۳) (یعنی) اُس اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ یاد رکھو، سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

سورہ (۴۳)

آیتیں:۸۹ | اَلزُّخۡرُف (سونا) | رکوع:۷

مختصر تعارف

یہ مکی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔کل آیتیں ۸۹ ہیں۔عنوان آیت ۳۵ سے لیا گیا ہے، جس میں سونے کا ذکر ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سونے چاندی کی بجائے اللہ تعالیٰ کے ہاں نیکیاں اور اچھائیاں ہی قبول کیے جانے کے لائق ہیں۔ حضرت موسیٰ ؑ اور فرعون کی مثال پیش کی گئی ہے۔عربوں کے جاہلانہ عقیدوں اور وہموں پر بھرپور تنقید ہوئی ہے۔آخری حصے میں مومنوں اور کافروں کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) بلند پایہ والی اور حکمت بھری کتاب

(۱)ح،م۔(۲)قسم ہے بیان کرنے والی کتاب کی۔(۳) ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔(۴) یہ حقیقت میں ہمارے پاس لوح محفوظ میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بڑی بلند مرتبہ اور حکمت بھری (کتاب) ہے۔ (۵) تو کیا ہم تم سے اس نصیحت (نامہ) کو اس بات پر بالکل ہٹا لیں کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو؟ (۶) ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے نبی بھیجے ہیں! (۷) ان لوگوں کے پاس کوئی نبیؑ ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔(۸) پھر ہم نے اُن لوگوں کو جو اُن سے زیادہ طاقتور تھے، ہلاک کر ڈالا۔پچھلی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔(۹) اگر تم ان سے پوچھو کہ:"آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟" تو ضرور یہی کہیں گے کہ "انہیں زبردست اور سب کچھ جاننے والی ہستی نے پیدا کیا ہے۔" (۱۰) وہی جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا۔اُس نے اس میں تمہارے لیے راستے بنا دیے تاکہ تم راستہ پاسکو۔(۱۱) جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے ہم نے ایک مُردہ زمین کو زندہ کر دیا۔اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۙ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا
اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ ۙ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ
عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ ؕع اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا
یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ
الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ
كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ
اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ
اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

ع ۵

(۱۲) جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے، اس نے تمہارے لیے وہ جہاز اور جانور بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو، (۱۳) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر جب اُن پر جم کر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو اور کہو: ''پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو قابو میں کر دیا، ورنہ ہم تو ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ (۱۴) یقیناً ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (۱۵) ان لوگوں نے اُس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا حصہ دار بنا ڈالا۔ واقعی انسان کھلا ناشکرا ہے۔

رکوع (۲) جاہلیت کے دور میں بیٹی کی پیدائش کا رنج

(۱۶) کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں رکھ لیں اور تمہیں بیٹوں کے لیے مخصوص کر لیا ہے؟

(۱۷) جس (اولاد) کی مثال کو یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بتاتے ہیں، جب اُن میں سے کسی کو اسی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اُس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔

(۱۸) کیا وہ اولاد جو زیوروں میں نشو ونما پاتی ہے اور جو بحث مباحثہ بھی صاف طور سے نہیں کر سکتی؟

(۱۹) اُنہوں نے فرشتوں کو، جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، عورتیں قرار دے رکھا ہے۔ کیا اُنہوں نے ان کی پیدائش دیکھی ہے؟ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی۔ ان سے پوچھ گچھ ہوگی۔

(۲۰) وہ کہتے ہیں کہ: ''اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم ان (بتوں) کو نہ پوجتے۔'' انہیں اس کا کچھ علم نہیں۔ وہ محض بے تکی ہانک رہے ہیں۔ (۲۱) کیا ہم نے اس سے پہلے ان کو کوئی کتاب دی تھی؟ جسے یہ (بت پرستی کی سند کے طور پر) تھامے بیٹھے ہوں؟ (۲۲) بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ''ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے، یقیناً ہم اُنہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔''

(۲۳) اِسی طرح تم سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ''یقیناً ہم نے اپنے باپ دادا کو (اسی) طریقے پر پایا ہے اور بلاشبہ ہم انہی کے پاؤں کے نشانوں کی پیروی کرتے رہیں گے۔''

قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ‌ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا
بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ
بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ
هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا
جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا
نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ
يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ‌ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ
يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَـعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ
لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ۙ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ
اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ۙ ﴿۳۴﴾ وَزُخۡرُفًا‌ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا
مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ ع

النصف ع ۲ / ۸
ع ۳ / ۹

(۲۴) (اُن کے پیغمبر نے اُن سے) پوچھا: ''چاہے میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں دکھارہا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟'' انہوں نے یہی جواب دیا: ''جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو، یقیناً ہم اُس سے انکار کرتے ہیں۔''

(۲۵) آخر کار ہم نے اُن سے انتقام لیا۔ دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

رکوع (۳) آخرت پرہیزگاروں کے لیے ہے

(۲۶) جب (حضرت) ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا: ''تم جن کی بندگی کرتے ہو، میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ (۲۷) (میں کسی کی عبادت نہیں کرتا) سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا، یقیناً وہی میری رہنمائی کرے گا۔'' (۲۸) وہ یہی بنیادی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کریں۔

(۲۹) (اُن لوگوں کی سرکشی کے باوجود) میں اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو ساز وسامان دیتا رہا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ گیا۔ (۳۰) مگر جب وہ حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ ''یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو واقعی نہیں مانتے!''

(۳۱) وہ کہنے لگے: ''یہ قرآن دونوں شہروں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟''

(۳۲) کیا آپ کے پروردگار کی رحمت یہی لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دُنیاوی زندگی میں ان کی روزی تو ہم ہی نے تقسیم کر رکھی ہے اور ان میں سے بعض کے درجے بعضوں پر بلند کر رکھے ہیں، تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیتے رہیں۔ تیرے پروردگار کی رحمت اس سے بہتر ہے جسے یہ سمیٹ رہے ہیں۔

(۳۳) اگر یہ (اندیشہ) نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم اللہ سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر سے یہ چڑھا کرتے،

(۳۴) اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے،

(۳۵) اور سونے کے (ہی بنا دیتے)۔ مگر یہ سب کچھ محض دُنیاوی زندگی کا سامان ہوتا۔ آخرت تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى
الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾
وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْئَلْ مَنْ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ
اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ
السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

ع ۴ ۱۰

رکوع (۴) جب شیطان اللہ کے ذکر سے غافل لوگوں کا دوست بن جاتا ہے

(۳۶) جو شخص اللہ کے ذکر سے غفلت برتے گا، ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ اس کا ساتھی بن جائے گا۔ (۳۷) یقیناً وہ (شیطان) انہیں (سیدھے) راستہ سے روکتے رہیں گے۔ مگر یہ لوگ خیال کرتے رہیں گے کہ ان کی صحیح ہدایت ہو رہی ہے۔ (۳۸) یہاں تک کہ جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا (تو اپنے شیطان سے کہے گا) ''کاش! میرے اور تیرے درمیان دونوں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔ کیسا بُرا ساتھی (تھا تو)!'' (۳۹) جب تم ظلم کر ہی چکے تو آج یہ بات تمہارے کام نہ آئے گی کہ اب تم سب عذاب میں شریک ہو۔ (۴۰) کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو، یا اندھوں کو اور اسے جو صاف گمراہی میں پڑا ہو، راہ دکھا سکتے ہو؟ (۴۱) اب تو ہم ان سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں، چاہے ہم تمہیں دنیا سے پہلے ہی اُٹھا لیں، (۴۲) یا تمہیں وہ (انجام) دکھا دیں، جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے۔ (۴۳) (ہر حال میں) تم اسے مضبوطی سے تھامے رہو جو تم پر وحی کیا گیا ہے۔ تم یقیناً سیدھے راستے پر ہو۔ (۴۴) حقیقت میں یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے ایک نصیحت ہے۔ جلدی ہی تم (سب) سے پوچھا جائے گا۔ (۴۵) تم ہمارے ان تمام پیغمبروں سے پوچھ دیکھو جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے۔ کیا ہم نے اللہ تعالیٰ کے سوا (کچھ دوسرے) معبود بھی مقرر کیے تھے، کہ ان کی بندگی کی جائے؟

رکوع (۵) فرعون کا بھڑکانا اور غرق ہونا

(۴۶) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا۔ انہوں نے کہا: ''بلاشبہ میں دنیاؤں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔'' (۴۷) مگر جب انہوں نے ہماری نشانیاں اُن کے سامنے پیش کیں تو وہ یکایک ان پر ہنسنے لگے۔ (۴۸) ہم ان کو جو نشانی بھی دکھاتے تھے، وہ پہلی سے بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی۔ ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا تا کہ وہ رجوع کریں۔ (۴۹) وہ کہنے لگے: ''اے جادوگر! اپنے پروردگار سے ہمارے لیے اس بات کے واسطے سے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے عہد کر رکھا ہے، ہم ضرور سیدھے راستہ پر آ گئے ہیں۔''

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾ ؕ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ
هُوَ مَهِيْنٌ ۙ۬ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ
فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۙ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ ع وَلَمَّا
ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا
خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ ؕ
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

(۵۰) پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اُنہوں نے عہد توڑ ڈالا۔

(۵۱) فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ ’’اے لوگو! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ (۵۲) یا یہ کہ میں بہتر ہوں اس شخص سے جو بے وقعت ہے۔ یہ تو اپنی بات بھی صاف طور سے نہیں کہہ سکتا۔ (۵۳) اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے، یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کے ساتھ کیوں نہ آیا؟‘‘

(۵۴) سو اُس کی قوم کے لوگ اُس کی باتوں میں آ گئے۔ حقیقت میں وہ تھے ہی فاسق لوگ۔

(۵۵) آخر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلا دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

(۵۶) ہم نے اُنہیں گئی گزری بات اور آئندہ نسلوں کے لیے (عبرت کا) نمونہ بنا کر رکھ دیا۔

رکوع (۶) حضرت عیسیٰؑ کی صاف صاف تعلیمات

(۵۷) جب بھی (حضرت) ابن مریمؑ کی مثال دی جاتی ہے تمہاری قوم کے لوگ اس پر فوراً شور مچا دیتے ہیں۔ (۵۸) وہ کہتے ہیں: ’’ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰؑ)؟‘‘ یہ بات وہ تمہارے سامنے صرف بحث کے لیے لاتے ہیں۔ بلکہ یہ تو ہیں ہی جھگڑالو لوگ۔

(۵۹) وہ (حضرت عیسیٰؑ) تو محض ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا تھا۔ ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۶۰) ہم چاہتے ہوتے تو تمہیں فرشتے پیدا کر دیتے، جو زمین میں (ہمارے) خلیفہ ہوتے۔

(۶۱) وہ اصل میں قیامت کے علم کا ذریعہ ہے۔ سو تم اُس میں شک نہ کرو۔ میری بات مان لو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۶۲) تمہیں شیطان (اس سے) روکنے نہ پائے۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶۳) جب (حضرت) عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لیے ہوئے آئے تھے تو اُنہوں نے فرمایا تھا ’’میں تمہارے پاس سمجھداری کی باتیں لے کر آیا ہوں۔ تاکہ تم پر بعض اُن باتوں کو واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۴﴾
فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ
عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ
بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ
عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿ؕ۶۷﴾ یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ
اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿ۚ۶۸﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿ۚ۶۹﴾
اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ
بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ وَ فِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡاَنۡفُسُ
وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿ۚ۷۱﴾ وَ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡۤ
اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَکُمۡ فِیۡهَا فَاکِهَةٌ کَثِیۡرَةٌ
مِّنۡهَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿ۚۖ۷۴﴾
لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَ هُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿ۚ۷۵﴾ وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ
وَ لٰکِنۡ کَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷۶﴾ وَ نَادَوۡا یٰمٰلِكُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا
رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّکُمۡ مّٰکِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰکُمۡ بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ
اَکۡثَرَکُمۡ لِلۡحَقِّ کٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿ۚ۷۹﴾

ع ۶ ۱۱/۱۲

(۶۴) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار۔ سو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔'' (۶۵) مگر ان کے گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ سو جنھوں نے ظلم کیا ان کے لیے ایک دردناک دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

(۶۶) کیا یہ لوگ اب بس اسی کے انتظار میں ہیں کہ ان پر (قیامت کی) گھڑی اچانک آ پڑے اور اُنہیں خبر بھی نہ ہو؟ (۶۷) اُس دن پرہیزگاروں کے سوا سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

رکوع (۷) جنت اور جہنم میں جانے والے

(۶۸) (اُس دن اُن سے کہا جائے گا) ''اے میرے بندو! آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں اور نہ ہی تمہیں کوئی غم ہوگا۔''

(۶۹) (یہ بات اُن سے کہی جائے گی) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور (ہمارے) فرماں بردار تھے۔

(۷۰) ''تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ۔'' (۷۱) ان کے آگے سونے کے تھال اور پیالے پھرائے جائیں گے۔ دلوں کو بھانے اور نگاہوں کو خوش کرنے والی ہر چیز وہاں ہوگی۔ (اُن سے کہا جائے گا): ''تم ہمیشہ یہاں رہو گے۔ (۷۲) یہ ہے وہ جنت، جس کے تم اپنے اعمال کے بدلہ وارث بنا دیے گئے ہو۔ (۷۳) اس میں تمہارے لیے کثرت سے میوے ہیں، جنہیں تم کھاؤ گے۔''

(۷۴) بیشک مجرم تو جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۷۵) وہ اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا۔ وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے۔ (۷۶) ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ تو خود ہی ظالم تھے۔

(۷۷) وہ پکاریں گے: ''اے مالک! (جہنم کا نگراں فرشتہ) تیرا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کر دے'' وہ جواب دے گا: ''تم یقیناً (اسی حال میں) رہو گے۔''

(۷۸) ''یقیناً ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں، مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی سے نفرت تھی۔''

(۷۹) یا کیا وہ کوئی چال چلنے والے ہیں؟ یقیناً ہم بھی تدبیر کر رہے ہیں۔

اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰىهُمۡ‌ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ۝۸۰ قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ‌ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ۝۸۱ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝۸۲ فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۝۸۳ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۸۵ وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۸۶ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۝۸۷ وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ ۘ ۝۸۸ فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۸۹

وقف لازم ۷ ع ۲۲/۱۳

(۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴)

اٰيَاتُهَا ۵۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۝۱ ۚ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝۲ ۛ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝۳ فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝۴

معٓ ۱۲ عند المتقدمین ۱۲

(۸۰) یا کیا اُنہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتیں اوران کی کانا پھوسی سنتے نہیں ہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔ (۸۱) کہو: ”اگر اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں ہی (اس کا) عبادت گزار ہوتا۔“ (۸۲) آسمانوں اور زمین کا پروردگار، عرش کا مالک اُن (باتوں) سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کررہے ہیں۔ (۸۳) سو تم انہیں بک بک اور تفریح میں مگن رہنے دو، یہاں تک کہ ان کا اُس دن سے سامنا ہو جائے جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ (۸۴) وہی ایک ہستی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ وہ بڑی حکمت والا، بڑے علم والا ہے۔ (۸۵) وہ بڑی برکت والی ہستی ہے، جس کی آسمانوں پر، زمین پر اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اُس پر حکمرانی ہے۔ قیامت کی خبر (بھی) اُسی کو ہے۔ تم سب اُسی کی طرف پلٹائے جانے والے ہو۔ (۸۶) اُس کو چھوڑ کر جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ کسی سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے یہ کہ کوئی جانتے بوجھتے حق کی شہادت دے۔ (۸۷) اگر تم ان سے پوچھو کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ ”اللہ تعالیٰ نے۔“ تو پھر یہ لوگ اُلٹے کدھر چلے جارہے ہیں؟ (۸۸) اور یہ گواہی دے کہ: ”اے پروردگار! یقیناً یہ وہی لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے تھے۔“ (۸۹) سو ان سے رُخ پھیر لو۔ (ان سے) کہو ”(تمہیں) سلام ہے!“ انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

سورہ (۴۴)

آیتیں: ۵۹	اَلدُّخَان (دھواں)	رکوع: ۳

مختصر تعارف

دو حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ۵۹ ہیں۔ عنوان آیت ۱۰ سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ”دخان“ یعنی دھواں آیا ہے۔ سورت میں مکہ کے کافروں کو اُن کے کئی غلط تصوروں اور برے عقیدوں پر تنبیہ کی گئی ہے۔ اُنہیں بتایا گیا ہے کہ قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی لکھی ہوئی کتاب ہرگز نہیں ہے، بلکہ کائنات کو پیدا کرنے والے کی طرف سے وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عدالت اور مجرموں کے بُرے انجام کا ذکر ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ کا عذاب آنے پر اُن پر نہ آسمان رویا نہ زمین

(۱) ح،م۔ (۲) قسم ہے صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی۔ (۳) یقیناً ہم نے اسے ایک برکت والی رات میں نازل کیا ہے۔ ہم یقیناً خبردار کرنے والے تھے۔ (۴) اس (رات) میں ہر حکمت والا حکم طے ہوتا ہے۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ ﴿۵﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ
هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ
كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۱۰﴾ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكۡشِفۡ
عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ
رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۘ ﴿۱۴﴾ اِنَّا
كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۘ ﴿۱۵﴾ يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ
الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ
رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۸﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّىۡ عُذۡتُ
بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ۖ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا
اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۙ ﴿۲۳﴾ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾
كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ۙ ﴿۲۶﴾

وقف لازم

وقف لازم وقف لازم

الثلثة

(۵) ہماری جانب سے (طے ہونے والا) حکم۔ یقیناً ہم رسول بھیجنے والے تھے۔
(۶) آپ کے پروردگار کی رحمت کے طور پر۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔
(۷) وہ آسمانوں، زمین اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے، اُن سب کا پروردگار ہے، اگر تم واقعی یقین کرنا چاہو۔ (۸) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ تمہارا پروردگار اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی پروردگار ہے۔ (۹) بلکہ یہ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ (۱۰) سو انتظار کرو اُس دن کا جب آسمان دھواں نمودار کرے گا (۱۱) اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ ایک دردناک سزا ہے۔
(۱۲) (پھر یہ کہیں گے): ''اے ہمارے پروردگار! ہم پر سے عذاب ٹال دے۔ ہم یقیناً ایمان لاتے ہیں''
(۱۳) ان کو کہاں نصیحت ہوتی ہے، حالانکہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آیا تھا۔
(۱۴) پھر بھی یہ اُس سے منہ موڑتے رہے اور کہتے رہے کہ ''یہ سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے''
(۱۵) ہم عذاب کو ذرا ہٹائے دیتے ہیں، (مگر) تم یقیناً پھر وہی کرنے لگو گے۔
(۱۶) جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو ہم ضرور انتقام لیں گے۔
(۱۷) بیشک ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور اُن کے پاس ایک معزز پیغمبرؑ آیا تھا۔
(۱۸) (اُس نے کہا تھا) کہ ''اللہ تعالیٰ کے بندوں کو میرے حوالے کردو، میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسولؑ ہوں۔'' (۱۹) اور یہ کہ ''تم اللہ تعالیٰ سے سرکشی مت کرو۔ یقیناً میں تمہارے پاس ایک کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ (۲۰) میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں کہ کہیں تم مجھے پتھر مار مار کر ہلاک کرنے کی کوشش نہ کرو۔ (۲۱) اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو''۔
(۲۲) آخر اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ ''یہ لوگ مجرم ہیں''
(۲۳) (حکم ہوا) ''تو پھر میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چل پڑو، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔
(۲۴) سمندر کو سکون کی حالت میں (پیچھے) چھوڑ دینا بے شک یہ غرق ہونے والا لشکر ہے۔''
(۲۵) وہ لوگ چھوڑ گئے کتنے ہی باغ اور چشمے، (۲۶) کھیتیاں اور عمدہ رہائش کے وسائل۔

وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدۡ

نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ

وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا

خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ

اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ

مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۰﴾ يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـًٔـا وَّلَا

هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ ع

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۛۚ يَغۡلِىۡ

فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ

الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ ؕ

ع ۲۹/۱۴

ع ۴۳/۱۵ ۲

معانقة ۱۲ عند المتأخرين ۱۲

(۲۷) اور آسائش کا سامان جس میں وہ مزے لوٹتے تھے۔ (۲۸) یوں ہوا یہ (قصہ) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا۔ (۲۹) پھر نہ اُن پر آسمان رویا نہ زمین اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی گئی۔

رکوع (۲) یہ کائنات کوئی کھیل تماشا نہیں ہے!

(۳۰) ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذِلت کے عذاب سے نجات دی (۳۱) فرعون سے۔ وہ واقعی حد سے نکل جانے والوں میں بڑے اُونچے درجے کا آدمی تھا۔ (۳۲) ہم نے جانتے ہوئے انہیں دنیا والوں پر فوقیت دے کر چُن لیا تھا۔ (۳۳) ہم نے اُنہیں ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

(۳۴) یہ لوگ کہتے ہیں (۳۵) ''ہماری پہلی موت کے سوا اور کچھ نہ ہوگا اور ہم دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) سو اگر تم واقعی سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اُٹھا لاؤ''۔

(۳۷) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع (یمن کا بادشاہ) کی قوم، اور اس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے انہیں بھی ہلاک کر ڈالا کہ وہ واقعی مجرم تھے۔

(۳۸) آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، ان سب کو ہم نے کچھ کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔ (۳۹) ان کو ہم نے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے، مگر اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۰) بیشک فیصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت ہے، (۴۱) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی، (۴۲) سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی کسی پر رحم کرے۔ بیشک وہ زبردست اور مہربان ہے۔

رکوع (۳) نیکوں اور بروں کے انجام

(۴۳) بیشک زقوم کا درخت (۴۴) گناہ گار کا کھانا (ہوگا)۔ (۴۵) پگھلے ہوئے پیتل جیسا، پیٹوں میں ایسا کھولے گا (۴۶) جیسے تیز گرم پانی کھولتا ہے۔

(۴۷) (فرشتوں کو حکم ہوگا) ''اسے پکڑو اور پھر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

(۴۸) پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب اُنڈیل دو۔

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿٥٠﴾
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ۙ﴿٥١﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۚۙ﴿٥٢﴾ يَّلۡبَسُوۡنَ
مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ۚۙ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ
عِيۡنٍ ؕ﴿٥٤﴾ يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ۙ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا
الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ۙ﴿٥٦﴾ فَضۡلًا
مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٥٨﴾ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿٥٩﴾ ع

ع ٣ ١٦

اٰيَاتُهَا ٣٧ (٤٥) سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٥) رُكُوۡعَاتُهَا ٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿٣﴾ وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ
مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿٤﴾ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا
وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٥﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٦﴾

(۴۹) لے چکھ، تو تو واقعی بڑا زبردست، عزت دار ہوا کرتا تھا، (۵۰) بیشک یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔" (۵۱) پرہیزگار لوگ یقیناً امن کی جگہ میں ہوں گے، (۵۲) باغوں اور چشموں کے درمیان، (۵۳) وہ باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۴) یوں ہوگی (یہ بات) اور ہم خوبصورت اور دلکش آنکھوں والی عورتیں ان سے بیاہ دیں گے۔ (۵۵) وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کرتے ہوں گے۔ (۵۶) وہ وہاں موت کا مزہ نہ چکھیں گے، سوائے پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی ہوگی) اور اس (اللہ تعالیٰ) نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیا، (۵۷) تیرے پروردگار کے فضل کے طور پر، یہی ہے بڑی کامیابی۔ (۵۸) سو بیشک ہم نے اس (قرآن حکیم) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے، تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۹) اب تم بھی انتظار کرو، یقیناً یہ لوگ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

سورہ (۴۵)

آیتیں: ۳۷ — اَلۡجَاثِیَۃ (گھٹنوں کے بل گرا ہوا) — رکوع: ۴

مختصر تعارف

۳۷ آیتوں والی یہ مکی سورت بھی دو حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ عنوان آیت ۲۸ سے لیا گیا ہے، جس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے کا ذکر ہے۔ سورت میں توحید اور رسالت سے متعلق کافروں کے شبہوں اور اعتراضوں کے جواب دیے گئے ہیں۔ حق کی دعوت کے بارے میں اپنے غلط رویوں پر کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ آخر میں اُنہیں ان کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) وحی کا انکار کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے

(۱) ح، م۔ (۲) یہ کتاب زبردست اور حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (۳) بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴) اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان حیوانوں میں، جنہیں وہ پھیلا رہا ہے، یقین لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) رات اور دن کے ایک کے بعد دوسرے کے آنے میں، اس رزق میں جسے اللہ تعالیٰ آسمان سے اُتارتا ہے، پھر اس (بارش) سے زمین کی موت کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرتا ہے اور ہواؤں کی گردش میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (۶) یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جو ہم تمہیں صحیح صحیح پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا
اِتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ﴿۹﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ﴿۱۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

ع ۱۱ / ۱۷

(۷) تباہی ہے ہر اُس جھوٹے، گنہ گار شخص کے لیے، (۸) جو اللہ کی آیتیں سنتا ہے جب یہ اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، مگر پھر بھی گھمنڈ کے ساتھ (اپنے کفر پر) اڑا رہتا ہے، جیسے اُس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ (۹) جب ہماری آیتوں میں سے کوئی بات اس کے علم میں آتی ہے تو وہ اس کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہوگا۔ (۱۰) ان کے آگے جہنم ہے۔ نہ تو وہ چیزیں ان کے کچھ کام آئیں گی جو انہوں نے کمائی ہوں گی اور نہ ہی وہ لوگ جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سرپرست بنا رکھا تھا۔ ان کے لیے بڑا عذاب ہوگا۔ (۱۱) یہ (قرآن حکیم) ہدایت ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کو مانتے نہیں، ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

رکوع (۲) اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے

(۱۲) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے سمندر تمہارے لیے سازگار کر دیا۔ تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلیں، تم اس کا فضل تلاش کرو اور تم شکر کرو۔ (۱۳) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اُس نے ان سب کو اپنی طرف سے تمہارے لیے سازگار کر دیا۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ (۱۴) ایمان والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے دنوں کا یقین نہیں رکھتے، انہیں معاف کر دیں تاکہ اللہ تعالیٰ (خود) ایک گروہ کو ان کے عمل کا بدلہ دے۔ (۱۵) جو کوئی نیک کام کرتا ہے، وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے اور جو برائی کرتا ہے، وہ اُسی کے خلاف جاتی ہے۔ پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۶) ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، اقتدار اور نبوت عطا کی تھی۔ ہم نے انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دی تھیں۔ ہم نے انہیں دنیا والوں پر فضیلت دی تھی۔ (۱۷) ہم نے (دین کے) معاملے میں اُنہیں صاف کھلی ہدایتیں دے دیں۔ پھر جو اختلاف ان کے درمیان ظاہر ہوا، وہ علم کے آجانے کے بعد آپس کی ضد اضدی سے ہی ہوا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان معاملوں میں ان کا فیصلہ چکا دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ
الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ
وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ
حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾
وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا
كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى
بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾
وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا
الدَّهۡرُ ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى
عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع

ع ٢ ١٨ — ع ٣ ٥ ١٩

(۱۸) پھراس کے بعد ہم نے تمہیں دین کے معاملہ میں ایک خاص طریقہ پر قائم کر دیا ہے۔اس لیے تم اُسی کی پیروی کرو۔تم ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو علم نہیں رکھتے۔

(۱۹) بیشک وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارے ذرا کام نہیں آسکتے۔ ظالم لوگ بلاشبہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ پرہیزگاروں کا دوست اللہ تعالیٰ ہے۔

(۲۰) یہ لوگوں کے لیے سمجھ داری کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت جو یقین لائیں۔

(۲۱) کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان لوگوں کو اُن جیسا کر دیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔اور یہ کہ ان سب کا جینا مرنا برابر ہو جائے گا؟ یہ لوگ بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔

رکوع (۳) جو نفسانی خواہشوں کو خدا بنالے!

(۲۲) اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور اس غرض سے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔ان پر ظلم نہ ہوگا۔

(۲۳) تو کیا پھر تم نے اسے بھی دیکھا جس نے اپنے نفس کی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے؟ علم کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ کر دیا، اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی، اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا۔ سو اللہ تعالیٰ کے بعد اب اور کون اسے ہدایت کر سکتا ہے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟

(۲۴) یہ لوگ کہتے ہیں: ''اس دُنیاوی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ (کے چکر) کے سوا ہمیں کوئی ہلاک نہیں کرتا۔'' مگر ان کے پاس اس بارے میں کوئی علم تو ہے نہیں، وہ صرف قیاس لگاتے ہیں۔(۲۵) جب انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کی حجت صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ بس یوں کہہ دیتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اُٹھا لاؤ''

(۲۶) ان سے کہو: ''اللہ تعالیٰ تمہیں زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تمہیں اس قیامت کے دن جمع کر دے گا، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔''

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى
اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قف اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ لا
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ص وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع

ع ٤ ١١ ٢٠

رکوع (۴) اعمال کی جزا وسزا

(۲۷) اور آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ جس دن (قیامت کی) گھڑی آ کھڑی ہوگی، اس دن جھوٹ کے پجاری گھاٹے میں پڑ جائیں گے۔

(۲۸) تم ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھو گے۔ ہر اُمت اپنے اعمال نامہ کی طرف بلائی جائے گی۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) ''آج تم کو ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے۔

(۲۹) یہ ہمارا (تیار کیا ہوا) اعمال نامہ ہے۔ جو تمہارے خلاف سچ سچ بول رہا ہے۔ بیشک تم جو کچھ بھی کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔''

(۳۰) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے، انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہوگی۔ (۳۱) جو لوگ کافر تھے (ان سے کہا جائے گا) ''کیا میری آیتیں تمہیں سنائی نہ جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا۔ تم تو مجرم لوگ تھے!''

(۳۲) جب کہا جاتا تھا کہ ''اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اور (قیامت کی) گھڑی میں کوئی شک نہیں'' تو تم کہا کرتے تھے: ''ہم نہیں جانتے گھڑی کیا ہے۔ ہمیں تو صرف ایک گمان سا لگتا ہے۔ ہمیں یقین بالکل نہیں ہے۔''

(۳۳) ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر کھل جائیں گی۔ جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، وہ انہیں آ گھیرے گا۔

(۳۴) (ان سے) کہا جائے گا: ''آج ہم بھی تمہیں بھلائے دیتے ہیں جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے۔ کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

(۳۵) یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا لیا تھا۔ دُنیاوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔'' اس لیے اُس دن نہ تو وہ اس (جہنم) سے نکالے جائیں گے، نہ ہی انہیں خوشنودی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ (۳۶) تو تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جو آسمانوں کا پروردگار ہے، زمین کا پروردگار ہے، اور ساری دُنیاؤں کا پروردگار ہے۔

(۳۷) آسمانوں اور زمین میں بڑائی اسی کے لیے ہے۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔